

مدیر کے نام

ثوبیہ ہاشمی، حیدر آباد

جنوری ۷۹ کا شمارہ تو محترم خرم مراد کا خصوصی نمبر محسوس ہوا۔ ان کی متعدد چیزیں شامل اشاعت تھیں، خصوصاً اشارات تو گویا ان کا الوداعی پیغام تھے: دنیا کی امامت سنبھالنا ہے تو یہ دس سلگتے مسائل حل کرو!

عبدالرحمن، کراچی

سلگتے مسائل (جنوری ۷۹) تحریکی حلقوں میں غورو فکر کا موضوع بنا چاہیں، انفرادی ہی نہیں، اجتماعی بھی۔ اور اس غورو فکر کے نتائج کو عام بھی ہونا چاہیے۔ کوئی ادارہ سلسلہ مطالعات بھی پیش کر سکتا ہے۔

طاہرہ رفیق، راولپنڈی

اپنی تربیت کیسے کریں (نومبر، دسمبر ۹۶، جنوری ۷۹) کی تحلیل کا شدت سے انتظار تھا۔ اگر مصنف کی پوری اسکیم اور نکات موجود ہوں تو ان کے کسی ساتھی کو اسے مکمل کرنے کی کوشش کرنا چاہیے۔ یہ تین اقساط بھی تربیت کے خواہش مندوں کے لیے رہنمائی کا بہت کچھ بنیادی سامان رکھتی ہیں۔

سلیم منصور، گوجرانوالہ

دعوت الی الخیر کی ذمہ داری (جنوری ۷۹) ہر مسلمان کے لیے خصوصاً دیار غیر میں بسنے والی مسلمانوں کی کثیر آبادیوں کے لیے عمل کا پیغام تھی۔ اسلام کی دعوت میں اتنی کشش اور جدید تہذیب کے ہاتھوں پریشان انسان کے لیے اتنا سکون ہے کہ مسلمان معاشروں کی بے عملی کے باوجود، کیا پتہ کعبہ کو پاسپان ادھر سے ہی مل جائیں۔

شفیق الاسلام، کراچی

مصری معیشت (فروری ۷۹) پر مقالے نے ورلڈ بینک جیسے اداروں کا حقیقی کردار واضح کر کے بڑی خدمت انجام دی۔ ہمارے حکمران تو ان اداروں کو قوم کا محسن ہی باور کراتے ہیں اور کشکول ہاتھ میں پکڑے ان کے دروازوں پر ہر وقت موجود رہتے ہیں۔

ہدایت ولی، پشاور

مصری معیشت پر مقالے نے برادر ملک کے حالات سے آگاہ کیا۔ دل چاہتا ہے کہ انڈونیشیا، ملائیشیا، تونس، نائیجیریا غرض دوسرے ممالک کے سیاسی ہی نہیں، معاشی، تعلیمی، معاشرتی اور عام انسانی اہمیت کے مسائل کے